Yousuf	یوسف	يُوسُف
In the name of Allah, Most Gracious, Most Merciful.	اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾
1. Alif. Lam. Ra. These are the verses of the clear Book.	الرا۔ یہ آیات ہیں کتاب کی جو واضح ہے۔	الٓرٰ ۟ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۟﴿۱﴾
2. Indeed, We have sent it down as an Arabic Quran that you might understand.	یقیناً ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن عربی تاکہ تم سمجھ سکو۔	اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ قُرۡءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۲﴾
3. We narrate to you the best of the narratives, through what We have revealed to you of this Quran. And though you were, before this, indeed among the unaware.	ہم بیان کرتے ہیں تم سے ایک بہترین قصہ اسی ذریعے سے جس سے بھیجا ہے ہم نے تمہاری طرف یہ قران۔ اور اگرچہ تم تھے اس سے پہلے یقیناً بے خبروں میں سے۔	نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡکَ اَحۡسَنَ الۡقَصَصِ بِمَاۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ ٭ۖ وَ اِنۡ کُنۡتَ مِنۡ قَبۡلِہٖ لَمِنَ الۡغٰفِلِیۡنَ ﴿۳﴾
4. When said Joseph to his father: “O my father, indeed I saw (in a dream) eleven stars and the sun and the moon, I saw them prostrating to me.”	جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے اے میرے باپ بیشک میں نے دیکھے ہیں (خواب میں) گیارہ ستارے اور سورج اور چاند ۔ دیکھتا ہوں میں انکو مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔	اِذۡ قَالَ یُوۡسُفُ لِاَبِیۡہِ یٰۤاَبَتِ اِنِّیۡ رَاَیۡتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوۡکَبًا وَّ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ رَاَیۡتُہُمۡ لِیۡ سٰجِدِیۡنَ ﴿۴﴾

5. He said: "O my son, do not narrate your vision to your brothers, lest they plot against you a plot. Indeed Satan, to man, is an open enemy."	اس نے کہا اے میرے بیٹے نہ بیان کرنا اپنا خواب اپنے بھائیوں سے ورنہ وہ چلیں گے تیرے ساتھ کوئی چال ۔ بیشک شیطان انسان کا دشمن ہے کھلا ہوا۔	قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٥
6. "And thus will choose you your Lord, and He will teach you of the interpretation of events and He will perfect His favor upon you and upon the family of Jacob, as He perfected it upon your fathers before this, Abraham and Isaac. Indeed, your Lord is All Knowing, Wise."	اور اسی طرح منتخب کرے گا تجھے تیرا رب اور سکھائے گا تجھے علم باتوں کی تعبیر کا ۔ اور پوری کرے گا اپنی نعمت تجھ پر اور اولاد یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسکو تیرے آباؤاجداد پر اس سے پہلے ۔ ابراہیم اور اسحٰق پر۔ بیشک تیرا رب ہے سب کچھ جاننے والا بڑی حکمت والا ۔	وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٦
7. Certainly are, in Joseph and his brothers signs for those who inquire.	بیشک ہیں یوسف اور اسکے بھائیوں میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لئے ۔	لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَ اِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧
8. When they said: "Truly Joseph and his brother are more beloved to our father than we, though we are a group. Indeed, our father is in clear error."	جب کہا انہوں نے کہ ضرور یوسف اور اس کا بھائی زیادہ محبوب ہیں ہمارے باپ کو ہم سے حالانکہ ہم ہیں ایک جتھہ یقیناً ہمارا باپ صریح غلطی پر ہے۔	اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝٨
9. "Kill Joseph or cast him out to some	قتل کردو یوسف کو یا پھینک آؤ اسے	اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

land, may then become purely for you the favor of your father, and you may become after that righteous people.”	کسی جگہ ۔ خالص ہو جائے گی تمہاری طرف توجہ تمہارے باپ کی اور ہو جاؤ گے تم اسکے بعد نیک لوگ ۔	اَرۡضًا یَّخۡلُ لَکُمۡ وَجۡہُ اَبِیۡکُمۡ وَ تَکُوۡنُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِہٖ قَوۡمًا صٰلِحِیۡنَ ﴿۹﴾
10. Said one speaker among them: “Do not kill Joseph, but throw him down to the bottom of a well, may pick him up some caravan, if you must be doing.”	کہا ایک کہنے والے نے ان میں سے کہ نہ قتل کرو یوسف کو ۔ بلکہ ڈال دو اسے کسی کنوئیں کی تہ میں ۔ کہ نکال کر لے جائے اسے کوئی قافلہ ۔ اگر تم کو کرنا ہی ہے ۔	قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡہُمۡ لَا تَقۡتُلُوۡا یُوۡسُفَ وَ اَلۡقُوۡہُ فِیۡ غَیٰبَتِ الۡجُبِّ یَلۡتَقِطۡہُ بَعۡضُ السَّیَّارَۃِ اِنۡ کُنۡتُمۡ فٰعِلِیۡنَ ﴿۱۰﴾
11. They said: “O our father, what is with you. You do not trust us regarding Joseph, and indeed, we are to him true well wishers.”	کہنے لگے وہ اے ہمارے باپ کیا ہوا ہے تجھے کہ نہیں اعتبار کرتا ہمارا یوسف کے بارے میں اور بیشک ہم ہیں اسکے یقینی خیرخواہ ۔	قَالُوۡا یٰۤاَبَانَا مَا لَکَ لَا تَاۡمَنَّا عَلٰی یُوۡسُفَ وَ اِنَّا لَہٗ لَنٰصِحُوۡنَ ﴿۱۱﴾
12. “Send him with us tomorrow that he may eat well and play. And indeed, we, to him, shall be guardians.”	بھیجدے اسے ہمارے ساتھ کل کہ کھائے پیئے اور کھیلے اور یقیناً ہم اسکے بہت نگہبان ہونگے ۔	اَرۡسِلۡہُ مَعَنَا غَدًا یَّرۡتَعۡ وَ یَلۡعَبۡ وَ اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ ﴿۱۲﴾
13. He said: “Indeed, it saddens me that you should take him. And I fear lest should devour him a wolf while you are of him negligent.”	کہا اس نے بیشک مجھے غمناک کئے دیتا ہے یہ کہ تم لے جاؤ اسے اور مجھے خوف ہے کہ نہ کھا جائے اسے بھیڑیا جبکہ تم ہو اس سے غافل ۔	قَالَ اِنِّیۡ لَیَحۡزُنُنِیۡۤ اَنۡ تَذۡہَبُوۡا بِہٖ وَ اَخَافُ اَنۡ یَّاۡکُلَہُ الذِّئۡبُ وَ اَنۡتُمۡ عَنۡہُ غٰفِلُوۡنَ ﴿۱۳﴾
14. They said: “If should devour him a wolf while we are a	وہ کہنے لگے اگر کھا گیا اسے بھیڑیا جبکہ ہم ہیں ایک جتھا یقیناً ہم تب	قَالُوۡا لَئِنۡ اَکَلَہُ الذِّئۡبُ وَ نَحۡنُ عُصۡبَۃٌ اِنَّاۤ اِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ ﴿۱۴﴾

group, surely we then would be the losers.”	نقصان میں پڑ گئے۔	
15. Then, when they went away with him, and agreed that they will throw him to the bottom of the well. And We inspired to him: “Indeed, you shall inform them of this deed of theirs, while they do not perceive.”	پھر جب چلے گئے وہ اسکے ساتھ اور اتفاق کر لیا کہ ڈالدیں اسکو کنوئیں کی تہ میں۔ اور وحی بھیجی ہم نے اس کی طرف کہ تو ضرور جتا دے گا انہیں انکے اس کام کو جبکہ وہ نہ جانتے ہونگے۔	فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ وَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾
16. And they came to their father at night, weeping.	اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس رات کو روتے ہوئے۔	وَ جَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾
17. They said: “O our father, we went racing one with another and we left Joseph with our belongings, then devoured him a wolf. And you will not believe us even if we are truthful.”	کہنے لگے وہ اے ہمارے باپ ہم گئے دوڑنے ایکدوسرے کے ساتھ اور چھوڑ گئے یوسف کو اپنے اسباب کے پاس تو کھا گیا اسے بھیڑیا۔ اور نہیں تو کریگا یقین ہم پر اگرچہ ہوں ہم سچے۔	قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ مَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾
18. And they brought upon his shirt false blood. He said: “But have made up for you your minds something. So patience is better. And Allah, His help is to be sought regarding to that which you assert.”	اور لگا لائے وہ اسکی قمیص پر خون جھوٹ موٹ کا۔ اس نے کہا بلکہ بنا لی ہے تمہارے لئے تمہارے ذہنوں نے ایک بات۔ تو صبر بہتر ہے۔ اور اللہ ہی سے مدد چاہیے اس بارے میں جو تم بیان کرتے ہو۔	وَ جَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

19. And there came a caravan, so they sent their water drawer, then he let down his bucket. He said: “What a good news, here is a boy.” And they hid him as a merchandise. And Allah was Aware of what they were doing.	اور پہنچا ایک قافلہ تو بھیج دیا انہوں نے اپنا سقہ پھر لٹکایا اسنے اپنا ڈول ۔وہ بولا خوشخبری یہ تو ایک لڑکا ہے۔اور چھپا لیا اسکو پونجی کے طور پر ۔اور اللہ کو خوب معلوم تھا جو کچھ وہ کرتے تھے۔	وَ جَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۹﴾
20. And they sold him for a low price, a few dirhams counted out. And they were, about him, of those content with little.	اور بیچ ڈالا انہوں نے اسکو تھوڑی قیمت پر گنتی کے چند درہموں میں اور وہ تھے اس سے بیزار۔	وَ شَرَوۡهُ بِثَمَنٍۭ بَخۡسٍ دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَ كَانُوۡا فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿۲۰﴾
21. And said he who purchased him from Egypt, to his wife: “Make dignified his stay. May be that he will benefit us or we may adopt him as a son.” And thus We established Joseph in the land, and that We might teach him of the interpretation of events. And Allah has full control over His affairs, but most of mankind do not know.	اور کہا اس شخص نے جس نے اسکو خریدا مصر میں اپنی بیوی سے اسکو عزت و اکرام سے رکھ۔ شاید کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم بنا لیں اسے بیٹا۔اور اسی طرح قدم جمائے ہم نے یوسف کے اس سرزمین میں۔ اور تاکہ سکھائیں ہم اسکو علم باتوں کی تعبیر کا ۔ اور اللہ غالب ہے اپنے کام پر لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	وَ قَالَ الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ مِّصۡرَ لِامۡرَاَتِهٖۤ اَكۡرِمِىۡ مَثۡوٰٮهُ عَسٰٓى اَنۡ يَّـنۡفَعَنَاۤ اَوۡ نَـتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوۡسُفَ فِى الۡاَرۡضِ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمۡرِهٖ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۱﴾
22. And when he reached his maturity, We gave him wisdom and knowledge. And	اور جب وہ پہنچا اپنی جوانی کو عطا کیے ہم نے اسکو حکمت اور علم۔ اور اسی	وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِى

thus do We reward those who do good.	طرح ہم اجر دیتے ہیں نیکو کاروں کو۔	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾
23. And sought to seduce him she, he was in whose house, from his self. And she closed the doors and said: "Come on, O you." He said: "(I seek) refuge in Allah. Indeed, he (your husband) is my master, he made good my stay. Indeed, will not succeed the wrong doers."	اور مائل کرنا چاہا اسے اس عورت نے وہ تھا جس کے گھر میں اپنے آپ سے اور بند کردئے اس نے دروازے اور کہنے لگی جلدی آجا تو ۔ اسنے کہا (چاہتا ہوں) اللہ کی پناہ بیشک وہ (تیرا شوہر) میرا آقا ہے عمدہ رکھا اس نے میرا قیام ۔ بیشک نہیں فلاح پائیں گے ظالم لوگ ۔	وَ رَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ هَيْتَ لَكَ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْۤ اَحْسَنَ مَثْوَايَ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾
24. And certainly she desired him, and he would have desired her, if it had not been that he saw the evidence of his Lord. Thus it was, that We might turn away from him evil and lewdness. Indeed, he was of Our servants, chosen ones.	اور یقیناً اس عورت نے قصد کیا اس کا۔ اور وہ قصد کرلیتا اس عورت کا اگر نہ ہوتا یہ کہ دیکھ لیتا وہ دلیل اپنے رب کی۔ اسی طرح ہوا تاکہ ہم دور کر دیں اس سے برائی اور بے حیائی کو۔ بیشک وہ تھا ہمارے بندوں میں سے منتخب کئے ہوئے ۔	وَ لَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَ هَمَّ بِهَا لَوْلَاۤ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾
25. And they both raced to the door, and she tore his shirt from behind, and they found her husband at the door. She said: "What is the recompense for him who intended against your wife an	اور دوڑے وہ دونوں دروازے کی طرف اور اس نے پھاڑ ڈالی اسکی قمیص پیچھے سے اور موجود پایا دونوں نے اس کا خاوند دروازے پر ۔ وہ بولی کیا سزا ہے اسکی جو ارادہ کرے تیری	وَ اسْتَبَقَا الْبَابَ وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّ اَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ

evil, except that he be imprisoned, or meets a painful punishment.”	بیوی کے ساتھ برا سوائے اسکے کہ قید کیا جائے یا پائے عذاب دردناک۔	اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾
26. He said: “It was she who sought to seduce me from myself.” And testified a witness from her household: “If it is that his shirt is torn from the front, then she has told the truth, and he is of the liars.”	اس نے کہا یہی تھی جس نے مائل کرنا چاہا مجھ کو اپنے آپ سے اور شہادت دی ایک گواہ نے اسکے خاندان میں سے۔ اگر یہ کہ ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی آگے سے تو اس نے سچ بولا اور وہ ہے جھوٹوں میں۔	قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾
27. “And if it is that his shirt is torn from behind, then she has lied, and he is of the truthful.”	اور اگر یہ کہ ہو اسکی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو اس نے جھوٹ بولا اور وہ ہے سچوں میں۔	وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾
28. So when he saw his shirt torn from behind, he said: “Surely, it is of your tricks. Certainly, your tricks are mighty.”	سو جب دیکھا اسنے اس کی قمیص پھٹی ہوئی پیچھے سے تو کہا اسنے یقیناً یہ ہے تمہارے فریبوں میں سے۔ بیشک تمہارے فریب بڑے ہیں۔	فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾
29. “Joseph, turn away from this. And you ask forgiveness for your sin. Indeed, it is you of the sinful.”	یوسف درگذر کرو اس بات سے۔ اور تو معافی مانگ اپنے گناہ کی۔ بیشک تو ہی ہے خطا کرنیوالوں میں۔	يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٚ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖ ۚ اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ ﴿۲۹﴾
30. And said women in the city: “The ruler’s wife is seeking to seduce her slave-boy	اور کہنے لگیں عورتیں شہر میں کہ عزیز کی بیوی مائل کرنا چاہتی ہے اپنے	وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰٮهَا عَنۡ

from his self. Indeed, he has impassioned her with love. Indeed, we see her in clear error.	غلام کو اپنے آپ سے۔ یقیناً چھا گیا ہے وہ اس پر محبت سے ۔ بیشک ہم دیکھتے ہیں اسے کھلی غلطی میں۔	نَّفۡسِهٖ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰىهَا فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۳۰﴾
31. So when she heard of their malicious talk, she sent for them and prepared for them a banquet and gave to every one of them a knife and said (to Joseph): "Come out unto them." Then, when they saw him, they exalted him, and cut their hands. And they said: "Refuge with Allah. This is not a human being. This is none but a gracious angel."	پھر جب سنی اس نے انکی فریبی گفتگو تو بلا بھیجا انہیں اور تیار کی انکے لئے ایک تقریب اور دیدی ہر ایک کو ان میں سے ایک چھری اور کہا (یوسف سے) کہ آجا سامنے انکے۔ پس جب انہوں نے دیکھا اسکو تو بارعب ہو گئیں اس سے اور کاٹ لئے انہوں نے اپنے ہاتھ اور بول اٹھیں پناہ اللہ کی نہیں ہے یہ بشر۔ نہیں ہے یہ مگر ایک باعزت فرشتہ ۔	فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَيۡهِنَّ وَ اَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَـاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّيۡنًا وَّ قَالَتِ اخۡرُجۡ عَلَيۡهِنَّ فَلَمَّا رَاَيۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَ قَطَّعۡنَ اَيۡدِيَهُنَّ وَ قُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيۡمٌ ﴿۳۱﴾
32. She said: "This is he you blamed me about whom. And certainly, I did seek to seduce him from his self, but he held himself back. And if he does not do what I order him to, he shall certainly be cast into prison, and will be among the disgraced."	کہا اسنے تو ہے یہ وہی الزام دیتی تھیں تم مجھے جسکے بارے میں۔ اور بیشک میں نے مائل کرنا چاہا اسکو اپنے آپ سے۔ مگر یہ بچا رہا۔ اور اگر نہ کرے گا یہ وہ جو میں اسے حکم دیتی ہوں تو ضرور قید کیا جائے گا اور ہو گا ذلت اٹھانے والوں میں ۔	قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِىۡ لُمۡتُنَّنِىۡ فِيۡهِ ‌ؕ وَ لَقَدۡ رَاوَدْتُّهٗ عَنۡ نَّفۡسِهٖ فَاسۡتَعۡصَمَ‌ ؕ وَلَئِنۡ لَّمۡ يَفۡعَلۡ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسۡجَنَنَّ وَلَيَكُوۡنًا مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾
33. He said: "O my Lord, the prison is	کہا اس نے اے میرے رب قید خانہ	قَالَ رَبِّ السِّجۡنُ اَحَبُّ اِلَىَّ

more liking to me than that they invite me to which. And if You do not avert from me their plot, I will feel inclined towards them, and I will become of the ignorant.”	زیادہ پسند ہے مجھے اس سے یہ بلاتی ہیں مجھے جس کی طرف ۔ اور اگر نہ ہٹائے گا تو مجھ سے انکے فریب کو تو میں مائل ہو جاؤں گا انکی طرف اور ہو جاؤں گا جاہلوں میں ۔	مِمَّا يَدۡعُوۡنَنِيۡۤ اِلَيۡهِ ۚ وَ اِلَّا تَصۡرِفۡ عَنِّيۡ كَيۡدَهُنَّ اَصۡبُ اِلَيۡهِنَّ وَ اَكُنۡ مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۳۳﴾
34. So was accepted his prayer by his Lord, so He averted from him their plot. Indeed, He is the All Hearer, the Knower.	پس قبول کر لی دعا اسکی اسکے رب نے تو دور کردیں اس سے انکی چال ۔ بیشک وہ ہے سننے والا جاننے والا۔	فَاسۡتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنۡهُ كَيۡدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۴﴾
35. Then it occurred to them after what they had seen the signs to imprison him for a period of time.	پھر سوجھا ان کو اسکے بعد کہ جو کچھ وہ دیکھ چکے تھے نشانیاں کہ ضرور قید میں ڈال دیں اس کو کچھ عرصے کے لئے۔	ثُمَّ بَدَا لَهُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا رَاَوُا الۡاٰيٰتِ لَيَسۡجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۳۵﴾
36. And there entered with him in the prison two young men. Said one of them: “Indeed, I have seen (in a dream) pressing wine.” And said the other: “Indeed, I have seen (in a dream) carrying upon my head bread, the birds were eating whereof.” “Inform us of the interpretation of this. Indeed, we see you of those who do good.”	اور داخل ہوئے اسکے ساتھ قید خانے میں دو جوان ۔ کہا ایک نے ان دونوں میں سے کہ بیشک میں نے دیکھا ہے (خواب میں) میں کشید کر رہا ہوں شراب۔ اور کہا دوسرے نے کہ بیشک میں نے دیکھا ہے (خواب میں) میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر روٹیاں کھا رہے ہیں پرندے ان میں سے۔ تو بتا ہمیں انکی تعبیر۔ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھے نیکوں میں ۔	وَ دَخَلَ مَعَهُ السِّجۡنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيۡۤ اَرٰٮنِيۡۤ اَعۡصِرُ خَمۡرًا ۚ وَّ قَالَ الۡاٰخَرُ اِنِّيۡۤ اَرٰٮنِيۡۤ اَحۡمِلُ فَوۡقَ رَاۡسِىۡ خُبۡزًا تَاۡكُلُ الطَّيۡرُ مِنۡهُ ؕ نَبِّئۡنَا بِتَاۡوِيۡلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰٮكَ مِنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۶﴾

37. He said: "Will not come to you the food, that is provided to you, but I shall inform you of its interpretation before that it comes to you. That is from what has taught me my Lord. Indeed, I have forsaken the religion of a people who do not believe in Allah, and they are, in the Hereafter, they are disbelievers."	اس نے کہا نہیں آئے گا تمہارے پاس کھانا جو دیا جاتا ہے تم کو مگر میں بتا دوں گا تم دونوں کو اس کی تعبیر اس سے پہلے کہ آئے وہ تمہارے پاس ۔ یہ ان میں سے ہے جو سکھایا ہے مجھے میرے رب نے ۔ بیشک میں نے چھوڑ دیا ہے دین ان لوگوں کا نہیں جو ایمان لاتے اللہ پر اور وہ ہیں کہ آخرت کے وہی ہیں منکر ۔	قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾
38. "And I have followed the religion of my fathers, Abraham, and Isaac, and Jacob. It was not for us that we assign as partners to Allah anything. This is from the favor of Allah upon us and upon mankind, but most of the mankind are not grateful."	اور پیروی کرلی ہے میں نے مذہب کی اپنے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے ۔ نہیں ہے یہ ہمارے لئے کہ ہم شریک بنائیں اللہ کے ساتھ کسی کو ۔ یہ ہے فضل سے اللہ کے ہم پر اور لوگوں پر ۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔	وَ اتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾
39. "O my two companions of the prison, are many different lords better or Allah, the One, the Irresistible."	اے میرے رفیقو قید خانے کے کیا کئی متفرق رب بہتر ہیں یا اللہ جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے ۔	يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ ﴿۳۹﴾
40. "You do not worship besides Him	نہیں تم پرستش کرتے ہو اس کے	مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ

except names you have named them, you and your fathers. Has not sent down Allah for them any authority. The authority is none but for Allah. He has commanded that you worship none but Him. That is the religion upright, but most of the people do not know.”	سوا مگر وہ نام ہیں جو تم نے رکھ لئے ہیں۔ تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے ۔ نہیں نازل کی اللہ نے انکی کوئی سند ۔ نہیں ہے حکومت مگر اللہ کی۔اس نے حکم دیا ہے کہ نہ عبادت کرو سوائے اسی کی ۔ یہی ہے دین سیدھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	اَسۡمَآءً سَمَّيۡتُمُوۡهَاۤ اَنۡتُمۡ وَ اٰبَآؤُكُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنۡ سُلۡطٰنٍ اِنِ الۡحُكۡمُ اِلَّا لِلّٰهِ اَمَرَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٤٠﴾
41. “O my companions of the prison, as for one of you, he will give drink to his master of wine, and as for the other, he will be crucified so will eat the birds from his head. Has been judged the matter, that about which you both did inquire.”	اے میرے رفیقو قید خانے کے جو کہ تم دونوں میں سے ایک تو پلائے گا وہ اپنے آقا کو شراب ۔ اور جو دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا پھر کھائیں گے پرندے اس کے سر کو۔ فیصلہ ہو چکا ہے اس بات کا وہ جس کے بارے میں تم دونوں پوچھتے تھے ۔	يٰصَاحِبَىِ السِّجۡنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا فَيَسۡقِىۡ رَبَّهٗ خَمۡرًا وَ اَمَّا الۡاٰخَرُ فَيُصۡلَبُ فَتَاۡكُلُ الطَّيۡرُ مِنۡ رَّاۡسِهٖ ط قُضِىَ الۡاَمۡرُ الَّذِىۡ فِيۡهِ تَسۡتَفۡتِيٰنِ ﴿٤١﴾
42. And he said to him he thought that he would be released of the two: “Mention me to your master.” So Satan caused him to forget to mention to his master, so he stayed in the prison for some years.	اور کہا اس نے اس سے جنکی نسبت خیال کیا تھا کہ وہ نجات پا جائے گا ان دونوں میں سے کہ ذکر کردینا میرا اپنے آقا سے ۔ پھر بھلا دیا اس کو شیطان نے ذکر کرنا اپنے آقا سے تو پڑا رہا وہ قید خانے کئی برس ۔	وَ قَالَ لِلَّذِىۡ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنۡهُمَا اذۡكُرۡنِىۡ عِنۡدَ رَبِّكَ فَاَنۡسٰٮهُ الشَّيۡطٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِى السِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِيۡنَ ﴿٤٢﴾

43. And said the king: “Indeed, I saw (in a dream) seven fat cows, whom were eating seven lean ones, and seven green ears of corn, and (seven) other dry. O you chiefs, explain to me about my dream, if you are those who interpret dreams.”	اور کہا بادشاہ نے یقیناً میں نے دیکھا (خواب میں) سات گائیں موٹی کھا رہی ہیں جنکو سات دبلی ۔ اور سات خوشے سبز اور دوسرے (سات) خشک ہیں ۔ اے درباریوں بتاؤ مجھے میرے خواب کے بارے میں اگر ہو تم خوابوں کی تعبیر کرنیوالے ۔	وَ قَالَ الۡمَلِكُ اِنِّىۡۤ اَرٰى سَبۡعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّ سَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ يٰۤاَيُّهَا الۡمَلَاُ اَفۡتُوۡنِىۡ فِىۡ رُءۡيَاىَ اِنۡ كُنۡتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُوۡنَ ﴿۴۳﴾
44. They said: “Mixed up dreams. And we are not in interpretation of dreams, knowledge-able.”	انہوں نے کہا یہ پریشان خیالی کے خواب ہیں ۔ اور نہیں ہیں ہم خوابوں کی تعبیر کا علم رکھنے والے ۔	قَالُوۡۤا اَضۡغَاثُ اَحۡلَامٍ ۚ وَ مَا نَحۡنُ بِتَاۡوِيۡلِ الۡاَحۡلَامِ بِعٰلِمِيۡنَ ﴿۴۴﴾
45. And said he, who was released, of the two, and remembered after a lapse of time, “I will tell you of its interpretation, so send me forth.”	اور کہا اس شخص نے جو رہائی پا گیا تھا ان دونوں میں سے اور جسے یاد آگیا ایک مدت کے بعد۔ کہ میں بتاؤنگا تمہیں اسکی تعبیر تو بھیجو مجھے ۔	وَ قَالَ الَّذِىۡ نَجَا مِنۡهُمَا وَ ادَّكَرَ بَعۡدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمۡ بِتَاۡوِيۡلِهٖ فَاَرۡسِلُوۡنِ ﴿۴۵﴾
46. “Joseph, O the truthful one, explain to us of seven cows, fat ones, were eating whom seven lean ones, and the seven green ears of corn and (seven) other dry, that I may return to the people, so that they may know.”	یوسف اے سچے سمجھا ہمیں سات گائیوں کے بارے میں کہ موٹی ہیں- کھا رہی تھیں جنکو سات دبلی ۔ اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے (سات) خشک ۔ تاکہ میں واپس جاؤں لوگوں کے پاس شاید کہ وہ آگاہ ہوں ۔	يُوۡسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيۡقُ اَفۡتِنَا فِىۡ سَبۡعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاۡكُلُهُنَّ سَبۡعٌ عِجَافٌ وَّ سَبۡعِ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّىۡۤ اَرۡجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

47. He said: “You shall cultivate seven years consecutively Then that harvest which you reap, leave it in the ears, except a little of which you eat.”	کہا اس نے کہ کھیتی کرو گے تم سات سال متواتر ۔ تو جو غلہ کاٹو تو رہنے دینا اسے خوشوں میں سوائے تھوڑی مقدار کے جس میں سے تم کھاؤ گے ۔	قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَاَبًا فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾
48. “Then will come after that, seven hard (years), which will devour what you have stored ahead for them, except a little of that which you have stored.”	پھر آئینگے اسکے بعد سات بہت سخت (سال) کہ کھا جائیں گے وہ جسے تم نے جمع کر رکھا ہو گا ان کے لئے ۔ سوائے تھوڑی مقدار کے جسکو تم رکھ چھوڑو گے ۔	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾
49. “Then will come, after that, one year in which there will be abundant rain for the people, and in which they will press (wine).”	پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال جس میں ہوگی خوب بارش لوگوں کے لئے اور اسمیں وہ نچوڑیں گے (شراب) ۔	ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَ فِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾
50. And said the king: “Bring him to me.” So when came to him the messenger, he said: “Return to your lord then ask him what was the case of the women, those who cut their hands. Indeed, my Lord is, of their plot, well Aware.”	اور کہا بادشاہ نے میرے پاس لے آؤ اسے ۔ سو جب آیا اسکے پاس قاصد تو اس نے کہا واپس جاؤ اپنے آقا کے پاس پھر اس سے پوچھو کیا تھا معاملہ ان عورتوں کا وہ جنھوں نے کاٹ لئے اپنے ہاتھ بیشک میرا رب ہے انکے فریب سے خوب واقف ۔	وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿٥٠﴾
51. He said: “What was your affair when	کہا اس نے کیا تھا قصہ تمہارا جب	قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ

you did seek to seduce Joseph from his self. They said: “Refuge with Allah. We have not known about him any evil.” Said the wife of the ruler: “Now has become manifest the truth, it was me who sought to seduce him, from his self, and indeed, he is surely of the truthful.”

تم نے مائل کرنا چاہا یوسف کو اپنے آپ سے۔ وہ بولیں کہ پناہ اللہ کی نہیں معلوم ہمیں اس میں کوئی برائی ۔ بولی بیوی عزیز کی اب ظاہر ہو گیا ہے حق - میں ہوں جس نے مائل کرنا چاہا تھا اسے اپنے آپ سے اور بیشک وہ ہے بالکل سچوں میں ۔

يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوٓءٍ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ اَنَا رَاوَدتُّهُ عَن نَّفْسِهِ وَ اِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِينَ ۝٥١

52. (Joseph said:) this, that he (Aziz) may know that I did not betray him in absense. And indeed, Allah does not allow to succeed the plot of the betrayers.”

(یوسف نے کہا) یہ- تاکہ جان لے (عزیز) کہ میں نے نہیں خیانت کی اسکی پیچھے سے۔ اور یقیناً اللہ نہیں کامیاب ہونے دیتا چال خیانت کرنے والوں کی ۔

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٢

53. “And I do not acquit myself. Indeed, human self certainly prompts to evil, except him upon whom shows mercy my Lord. Indeed, my Lord is Oft-Forgiving, Most Merciful.”

اور نہیں میں بری کرتا خود کو اپنے نفس سے۔ یقیناً نفس ضرور اکسا نیوالا ہے برائی پر ۔ مگر یہ کہ جس پر رحم فرمائے میرا رب ۔ بیشک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

وَ مَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥٣

54. And said the king: “Bring him to me. I will choose him to my person.” Then when he spoke to him, he said: “Indeed, you are

اور کہا بادشاہ نے کہ لاؤ میرے پاس اسے میں بناؤں گا اسے خاص اپنے لئے۔ پھر جب بات کی اس سے تو کہا یقیناً تو ہے آج سے ہمارے

وَ قَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ

this day, with us, established, trusted.”	نزدیک صاحب منزلت امین ۔	اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾
55. He said: “Appoint me over the treasures of the land. Indeed, I will be guardian, knowledgeable.”	اس نے کہا مقرر کر دے مجھے ملک کے خزانوں پر ۔ بیشک میں ہونگا محافظ ۔ علم رکھتا ہوں ۔	قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ الۡاَرۡضِ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾
56. And thus did We establish Joseph in the land, to settle therein, as where he wished. We bestow of Our mercy on whom We will. And We do not cause to be lost, the reward of those who do good.	اور اسیطرح ٹھکانہ دیا ہم نے یوسف کوزمین میں ۔ وہ رہتا اس میں جہاں چاہتا ۔ نوازتے ہیں ہم اپنی رحمت سے جسے چاہتے ہیں اور نہیں ضائع کرتے ہم اجر نیکوکاروں کا ۔	وَ کَذٰلِکَ مَکَّنَّا لِیُوۡسُفَ فِی الۡاَرۡضِ یَتَبَوَّاُ مِنۡهَا حَیۡثُ یَشَآءُ نُصِیۡبُ بِرَحۡمَتِنَا مَنۡ نَّشَآءُ وَ لَا نُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۶﴾
57. And indeed, the reward of the Hereafter is better for those who believed and used to fear.	اور یقیناً اجر آخرت کا بہت بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے ۔	وَ لَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ خَیۡرٌ لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ کَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ ﴿۵۷﴾
58. And came Joseph’s brothers, then they entered before him. So he recognized them, and they did not know him.	اور آئے یوسف کے بھائی تو داخل ہوئے اس کے پاس تو پہچان لیا اس نے انکو اور وہ اسکو نہ پہچان سکے ۔	وَ جَآءَ اِخۡوَةُ یُوۡسُفَ فَدَخَلُوۡا عَلَیۡهِ فَعَرَفَهُمۡ وَ هُمۡ لَهٗ مُنۡکِرُوۡنَ ﴿۵۸﴾
59. And when he had furnished for them with their provisions, he said: “Bring to me a brother of yours from your father. Do you not see that I give full measure, and I am the	اور جب تیار کر دیا اسنے ان کے لئے انکا سامان توکہا کہ لیتے آنا میرے پاس اپنے ایک بھائی کو جو ہے تمہارے باپ کی طرف سے ۔ کیا نہیں تم دیکھتے کہ میں پورا بھر کر دیتا ہوں پیمانہ	وَ لَمَّا جَهَّزَهُمۡ بِجَهَازِهِمۡ قَالَ ائۡتُوۡنِیۡ بِاَخٍ لَّکُمۡ مِّنۡ اَبِیۡکُمۡ اَلَا تَرَوۡنَ اَنِّیۡۤ اُوۡفِی الۡکَیۡلَ وَ اَنَا خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ﴿۵۹﴾

best of the hosts.”	اور میں ہوں بہترین مہمانداری کرنیوالا۔	
60. “So if you do not bring him to me, then there shall be no measure for you with me, nor shall you come near me.”	پس اگر نہ لاؤ گے تم میرے پاس اسے تو نہ ہو گا غلہ تمہارے لئے میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آسکو گے۔	فَاِنۡ لَّمۡ تَاۡتُوۡنِىۡ بِهٖ فَلَا كَيۡلَ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ وَلَا تَقۡرَبُوۡنِ ۝٦٠
61. They said: “We shall try to get permission for him from his father, and indeed we shall do it.”	انہوں نے کہا کہ ہم اجازت لینے کی کوشش کرینگے اسکے لئے اسکے باپ سے۔ اور یقیناً ہم یہ کریں گے۔	قَالُوۡا سَنُرَاوِدُ عَنۡهُ اَبَاهُ وَ اِنَّا لَفٰعِلُوۡنَ ۝٦١
62. And He said to his servants: “Place their merchandise back in their saddlebags, so they might recognize it when they return to their people, thus they may come back.”	اور کہا اس نے اپنے خادموں سے کہ رکھ دو ان کی پونجی انکے سامان میں شاید کہ یہ اسے پہچان لیں جب یہ لوٹ کر جائیں اپنے اہل و عیال میں۔ شاید کہ یہ پھر لوٹ کر آئیں۔	وَقَالَ لِفِتۡيٰنِهِ اجۡعَلُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ فِىۡ رِحَالِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَعۡرِفُوۡنَهَاۤ اِذَا انۡقَلَبُوۡۤا اِلٰٓى اَهۡلِهِمۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ۝٦٢
63. Then when they returned to their father, they said: “O our father, has been denied to us the provision, so send with us our brother, that we may get the measure, and indeed, to him we will be guardians.”	پس جب وہ واپس گئے اپنے باپ کے پاس تو کہنے لگے اے ہمارے باپ بندش کر دی گئی ہے ہمارے لئے غلے کی تو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو تاکہ ہم غلہ لائیں اور یقیناً ہم اسکے نگہبان ہونگے۔	فَلَمَّا رَجَعُوۡۤا اِلٰٓى اَبِيۡهِمۡ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الۡكَيۡلُ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَاۤ اَخَانَا نَكۡتَلۡ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوۡنَ ۝٦٣
64. He said: “Should I trust you with regard to him except as I trusted you	اسنے کہا کیا میں اعتبار کروں تمہارا اسکے بارے میں مگر جیسا میں نے	قَالَ هَلۡ اٰمَنُكُمۡ عَلَيۡهِ اِلَّا كَمَاۤ اَمِنۡتُكُمۡ عَلٰٓى اَخِيۡهِ مِنۡ

with regard to his brother before. So Allah is best at guarding, and He is the Most Merciful of those who show mercy.”	اعتبار کیا تمہارا اسکے بھائی کے بارے میں اس سے قبل۔ سو اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ ہے سب سے زیادہ رحم کرنیوالا انمیں جو رحم کرتے ہیں۔	قَبۡلُ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حٰفِظًا ۖ وَّ هُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿٦٤﴾
65. And when they opened their baggage, they found that their merchandise had been returned to them. They said: “O our father, what can we ask. Here is our merchandise returned to us. And we shall get provision for our family, and we shall guard our brother, and we shall have the extra measure of a camel load. That will be an easy load.”	اور جب کھولا انھوں نے اپنا اسباب تو پائی انھوں نے اپنی پونجی جو لوٹادی گئی تھی انکی طرف۔ کہنے لگے اے ہمارے باپ کیا اور چاہیے ہمیں۔ یہ ہے ہماری پونجی جو لوٹادی گئی ہماری طرف۔اور رسد لائیں گے ہم اپنے اہل و عیال کے لئے اور نگہبانی کریں گے اپنے بھائی کی اور زیادہ لائیں گے ایک اونٹ بوجھ غلہ ۔ یہ ہوگا آسان غلہ ۔	وَ لَمَّا فَتَحُوۡا مَتَاعَهُمۡ وَجَدُوۡا بِضَاعَتَهُمۡ رُدَّتۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا مَا نَبۡغِىۡ ؕ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتۡ اِلَيۡنَا ۚ وَ نَمِيۡرُ اَهۡلَنَا وَ نَحۡفَظُ اَخَانَا وَ نَزۡدَادُ كَيۡلَ بَعِيۡرٍ ؕ ذٰلِكَ كَيۡلٌ يَّسِيۡرٌ ﴿٦٥﴾
66. He said: “Never will I send him with you until you give me a solemn oath in Allah that you will bring him back to me, unless that you are surrounded.” Then when they gave him their solemn oath, he said: “Allah is, over what we say, Trustee.”	اسنے کہا ہرگز نہیں بھیجوں گا میں اسے تمہارے ساتھ یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا کہ تم ضرور لے آؤ گے میرے پاس اسکو۔ مگر یہ کہ گھیر لئے جاؤ تم ۔ پس جب دیا انھوں نے اس کو اپنا عہد تو کہا اس نے کہ اللہ ہے اسپر جو ہم کہتے ہیں ضامن ۔	قَالَ لَنۡ اُرۡسِلَهٗ مَعَكُمۡ حَتّٰى تُؤۡتُوۡنِ مَوۡثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَـتَاۡتُنَّنِىۡ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّحَاطَ بِكُمۡ ۚ فَلَمَّاۤ اٰتَوۡهُ مَوۡثِقَهُمۡ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوۡلُ وَكِيۡلٌ ﴿٦٦﴾

67. And he said: "O my sons, do not enter from one gate, but enter from different gates. And I can not avail you against Allah anything. The decision is not but for Allah. Upon Him do I put my trust, and upon Him let all the trusting put their trust."	اور کہا اسنے اے میرے بیٹوں نہ داخل ہونا ایک دروازے سے بلکہ داخل ہونا مختلف دروازوں سے ۔ اور نہیں بچا سکتا میں تم کو اللہ سے ذرا بھی ۔ نہیں حکم کسی کا سوائے اللہ کے ۔ اسی پر توکل کیا میں نے ۔ اور اسی پر توکل رکھنا چاہیے اہل توکل کو ۔	وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ وَ مَاۤ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾
68. And when they entered from where had ordered them their father, it did not avail them against (the will) of Allah anything, except it was a desire in Jacob's heart which he discharged. And indeed, he was a man of knowledge because of what We had taught him, but most of mankind do not know.	اور جب داخل ہوئے وہ جہاں سے حکم دیا تھا انکو انکے باپ نے ۔ نہیں بچا سکتی تھی ان کو اللہ کی (مشیت) سے کوئی چیز ۔ مگر یہ تھی ایک خواہش یعقوب کے دل میں جو اس نے پوری کی تھی ۔ اور بیشک وہ تھا ایک صاحب علم کیونکہ ہم نے اسکو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ۔	وَ لَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا وَ اِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾
69. And when they entered before Joseph, he took to himself his brother, he said: "Indeed, I am your brother, so do not despair for what they used to do."	اور جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو اس نے لیا اپنے پاس اپنے بھائی کو ۔ کہا اس نے بیشک میں ہوں تیرا بھائی تو نہ افسوس کر اس پر جو یہ کرتے رہے ہیں ۔	وَ لَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْۤ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٩﴾
70. Then when he had furnished them	پھر جب تیار کر دیا اس نے ان کا	فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ

with their provisions, he put the drinking-cup in his brother's saddlebag. Then called out an announcer: "O you caravan, surely you are indeed thieves."	سامان تو رکھ دیا پلانے کا پیالہ اپنے بھائی کے تھیلے میں پھر اعلان کیا ایک پکارنے والے نے کہ اے قافلے والو بلا شبہ تم ہو یقیناً چور۔	السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿٧٠﴾
71. They said while turning to them: "What is it you have lost."	وہ کہنے لگے جبکہ مڑتے ہوئے انکی طرف کہ کیا چیز کھوئی گئی ہے تمہاری۔	قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿٧١﴾
72. They said: "We have lost goblet of the king, and whoever brings it, a camel load (provision), and I am for it a guarantee."	وہ بولے کھو بیٹھے ہیں ہم پیمانہ بادشاہ کا اور جو کوئی لے آئے اسکو۔ ایک اونٹ بھر (غلہ) اور میں ہوں اسکا ضامن۔	قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّ اَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿٧٢﴾
73. They said: "By Allah, certainly you know that we did not come to make corruption in the land, and we are not thieves."	وہ کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یقیناً تم کو معلوم ہے کہ نہیں ہم آئے اس لئے کہ فساد کریں ملک میں اور نہ ہم ہیں چوری کرنیوالے۔	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَ مَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾
74. They said: "Then what is the penalty for it, if you are liars."	وہ بولے تو کیا ہے سزا اسکی اگر تم جھوٹے ثابت ہوئے۔	قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿٧٤﴾
75. They said: "Its penalty is he, it is found in whose bag, so he is the penalty for it. Thus do we recompense the wrong doers."	انہوں نے کہا اسکی سزا وہی کہ دستیاب ہو جس کے تھیلے میں۔ پس وہی ہے اس کا بدلہ ۔ اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔	قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٥﴾
76. Then he began with their bags before	پھر شروع کیا اس نے انکے تھیلوں کو	فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ

his brother's bag, then he brought it out of his brother's bag. Thus did We plan for Joseph. Not (an authority) he had to take his brother by the law of the king, except that willed Allah. We raise by degrees whom We will. And over all those endowed with knowledge is the All-Knowing.

اپنے بھائی کے تھیلے سے پہلے ۔ پھر برآمد کرلیا اسکو اپنے بھائی کے تھیلے میں سے اسیطرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لیئے ۔ نہ تھا (اختیار) اسکو لینے کا اپنے بھائی کو بادشاہ کے قانون کے مطابق ۔ مگر یہ کہ چاہے اللہ ۔ ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے چاہتے ہیں ۔ اور بالا تر سب علم والوں سے ایک علم والا ہے ۔

أَخِيهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ أَخِيهِ كَذَٰلِكَ كِدْنَا لِيُوسُفَ مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَنْ نَشَاءُ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾

77. They said: "If he stole, so indeed, did steal a brother of his before. So Joseph kept this as secret to himself and did not reveal it to them. He said: "You are in a worse plight." and Allah knows best that which you assert.

کہا انہوں نے کہ اگر اس نے چوری کی تو یقیناً چوری کی تھی اس کے بھائی نے اس سے پہلے ۔ تو مخفی رکھا اس بات کو یوسف نے اپنے دل میں اور نہ ظاہر ہونے دیا اسکو ان پر ۔ کہا تم ہو بدتر درجے میں ۔ اور اللہ بہتر جانتا ہے اسکو جو تم بیان کرتے ہو ۔

قَالُوا إِنْ يَسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ فَأَسَرَّهَا يُوسُفُ فِي نَفْسِهِ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ قَالَ أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

78. They said: "O ruler, indeed, he has a father, an age-stricken man. So take one of us in his place. Indeed, we see you of those who do kindness."

وہ کہنے لگے اے عزیز بیشک اسکا باپ بہت بوڑھا ہے تو رکھ لے ہم میں سے ایک کو اسکی جگہ یقیناً دیکھتے ہیں ہم تجھ کو احسان کرنیوالوں میں ۔

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا فَخُذْ أَحَدَنَا مَكَانَهُ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

79. He said: Refuge in Allah, that we should take any except him

اس نے کہا کہ اللہ کی پناہ کہ ہم پکڑ لیں سوائے اس کے پائی ہے ہم

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ نَأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ إِنَّا إِذًا

we found our property with whom, indeed we are then wrongdoers.”	نے اپنی چیز جس کے پاس۔ یقیناً ہم ہیں تب تو بڑے ظالم۔	لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾
80. So when they had despaired of him, they secluded themselves in private consultation. Said the eldest of them: “Do you not know that your father has taken from you an oath by Allah. And before that which you failed in regard to Joseph. So never shall I leave this land until permits me my father, or decides Allah for me. And He is the best of the Judges.”	تو جب وہ ناامید ہو گئے اس سے تو علیحدہ ہو گئے باہم مشورے کے لئے۔ کہا ان کے سب سے بڑے نے کیا نہیں تم جانتے کہ تمہارا باپ لے چکا ہے تم سے عہد اللہ کا اور اس سے پہلے جو ناکام ہو چکے ہو تم یوسف کے بارے میں۔ تو ہرگز نہ ٹلوں گا میں اس زمین سے یہاں تک کہ نہ اجازت دے مجھے میرا باپ یا فیصلہ کرے اللہ میرے لئے۔ اور وہ ہے بہترین فیصلہ کرنیوالوں میں۔	فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾
81. “Return to your father and say: “O our father, indeed your son has stolen. And we do not testify except to that which we know, and we are not, of the unseen, guardians.”	واپس جاؤ تم اپنے باپ کے پاس اور کہو اے ہمارے باپ یقیناً تیرے بیٹے نے چوری کی ہے۔ اور نہیں شہادت دیتے ہم مگر وہی جو ہمارے علم میں ہے۔ اور نہیں ہیں ہم غیب کے نگہبان۔	اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ وَ مَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَ مَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ﴿٨١﴾
82. “And ask that township, wherein we were, and that caravan we returned in which. And surely, we are indeed truthful.”	اور پوچھ اس بستی سے جسمیں ہم تھے اور اس قافلے سے ہم آئے ہیں جسمیں۔ اور یقیناً ہم ہیں بالکل سچے۔	وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾

83. He said: “But have enticed for you your ownselves to this thing. So patience is gracious. May be that Allah will bring to me all of them together. Indeed, it is He who is All-Knowing, Wise.”	اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لئے تمہارے دلوں نے یہ بات تو صبر بہتر ہے۔شاید کہ اللہ لے آئے میرے پاس ان سبکو اکھٹا۔ بیشک وہ ہی ہے جو ہے علم والا حکمت والا ۔	قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ بِهِمۡ جَمِيۡعًا اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۸۳﴾
84. And he turned away from them and said: “Alas, my grief for Joseph.” And whitened his eyes with sadness, so he was suppressing his grief.	اور وہ مڑگیا انکی طرف سے اور کہنے لگا ہائے افسوس یوسف پر اور سفید ہو گئیں اسکی آنکھیں غم سے پس وہ غم سے گھٹ رہا تھا۔	وَ تَوَلّٰى عَنۡهُمۡ وَ قَالَ يٰۤاَسَفٰى عَلٰى يُوۡسُفَ وَ ابۡيَـضَّتۡ عَيۡنٰهُ مِنَ الۡحُزۡنِ فَهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۸۴﴾
85. They said: “By Allah, you will continue remembering Joseph until you become one whose health is ruined or you become of those who perish.”	کہنے لگے وہ کہ اللہ کی قسم تو ہمیشہ ہی رہے گا یاد کرتا یوسف کو یہاں تک کہ تو ہوجائے گھل کر بیمار یا ہوجائے ہلاک ہونیوالوں میں۔	قَالُوۡا تَاللّٰهِ تَفۡتَؤُا تَذۡكُرُ يُوۡسُفَ حَتّٰى تَكُوۡنَ حَرَضًا اَوۡ تَكُوۡنَ مِنَ الۡهٰلِكِيۡنَ ﴿۸۵﴾
86. He said: “Only I complain of my grief and my sorrow to Allah, and I know from Allah that which you do not know.”	اسنے کہا صرف میں فریاد کرتا ہوں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی اللہ کے حضور ۔ اور میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے۔	قَالَ اِنَّمَاۤ اَشۡكُوۡا بَثِّىۡ وَ حُزۡنِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾
87. “O my sons, go and enquire about Joseph and his brother, and do not despair of the mercyof Allah. Indeed,	اے میرے بیٹو جاؤ پھر تلاش کرو یوسف کو اور اسکے بھائی کو اور نہ مایوس ہونا اللہ کی رحمت سے۔ یقیناً	يٰبَنِىَّ اذۡهَبُوۡا فَتَحَسَّسُوۡا مِنۡ يُّوۡسُفَ وَ اَخِيۡهِ وَ لَا تَايۡــَٔـسُوۡا مِنۡ رَّوۡحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَايۡــَٔسُ

no one despairs of the mercy of Allah, except the people who disbelieve.”	نہیں مایوس ہوا کرتے اللہ کی رحمت سے مگر وہی لوگ جو کافر ہیں ۔	مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۷﴾
88. Then, when they entered to him, they said: “O the ruler, we are struck and our family with distress, and we have come with a merchandise, a small quantity. So give us in full of provision and be charitable towards us. Indeed, Allah rewards the charitable.”	پھر جب وہ داخل ہوئے اس کے پاس تو کہنے لگے اے عزیز پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو سخت تکلیف اور لائے ہیں ہم یہ پونجی تھوڑی سی تو پورا دے ہمیں غلہ اور خیرات کر ہم پر ۔ یقیناً اللہ جزا دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ۔	فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَ تَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِى الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿۸۸﴾
89. He said: “Do you know what you did with Joseph and his brother, when you were ignorant.”	اس نے کہا کیا تمہیں معلوم ہے کیا کیا تھا تم نے یوسف کے ساتھ اور اسکے بھائی سے جبکہ تم تھے جاہل ۔	قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾
90. They said: “Is it indeed you are Joseph.” He said: “I am Joseph and this is my brother. Surely Allah has been gracious to us. Indeed, He who fears and remains patient, then surely, Allah does not waste the reward of those who do good.”	وہ بولے کیا واقعی تو ہے یوسف ۔ اس نے کہا میں ہوں یوسف ۔ اور یہ ہے میرا بھائی ۔ یقیناً احسان کیا ہے اللہ نے ہم پر ۔ بیشک جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو یقیناً اللہ نہیں ضائع کرتا اجر نیکوکاروں کا ۔	قَالُوْۤا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَاۤ اَخِيْ ؗ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾
91. They said: “By Allah, certainly Allah has preferred you	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً فضیلت بخشی ہے تجھ کو اللہ نے ہم پر اور	قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾

above us, and indeed we have been sinners.”	بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔	
92. He said: “No reproach on you this day. May Allah forgive you, and He is the Most Merciful of those who show mercy.”	اس نے کہا نہیں کوئی ملامت تم پر آج کے دن ۔ معاف کرے اللہ تم کو ۔ اور وہ ہے سب سے زیادہ رحم کرنے والا رحم کرنیوالوں میں ۔	قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾
93. “Go with this shirt of mine, then lay it on the face of my father, he will become seeing. And bring to me your family, all together.”	لے جاؤ یہ میری قمیص پھر ڈال دینا اسے چہرے پر میرے باپ کے ہو جائیگا وہ بینا ۔ اور لے آؤ میرے پاس اپنے اہل و عیال کو سب کے سب ۔	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾
94. And when departed the caravan, said their father: “Indeed I feel the smell of Joseph, if not that you think of me I am doting.”	اور جب روانہ ہوا قافلہ ۔ کہا انکے باپ نے بیشک مجھے آ رہی ہے خوشبو یوسف کی اگر نہ جانو کہ میں بہک گیا ہوں ۔	وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾
95. They said: “By Allah, you indeed are in your old error.”	وہ بولے اللہ کی قسم یقیناً تو ہے مبتلا اپنی قدیم غلطی میں ۔	قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾
96. Then, when came the bearer of good news, he laid it on his face, then he was restored to seeing. He said: “Did I not say to you, indeed I know from Allah that which you do not know.”	پھر جب کہ آپہنچا خوشخبری دینے والا تو ڈال دیا اسکو اسکے چہرہ پر سو وہ ہو گیا بینا ۔ کہا اس نے کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے ۔ کہ یقیناً میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ جو نہیں تم جانتے ۔	فَلَمَّاۤ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْۤ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

97. They said: "O our father, ask forgiveness for us of our sins, indeed, we have been sinners."	انہوں نے کہا اے ہمارے باپ مغفرت مانگ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی ۔ بیشک ہم تھے خطاکار ۔	قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيۡنَ ﴿۹۷﴾
98. He said: "Soon I shall ask forgiveness for you of my Lord. Indeed, it is He who is the Oft-Forgiving, the Most Merciful."	اس نے کہا جلد مغفرت مانگوں گا میں تمہارے لئے اپنے رب سے بیشک وہی ہے جو ہے بخشنے والا مہربان ۔	قَالَ سَوۡفَ اَسۡتَغۡفِرُ لَـكُمۡ رَبِّىۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۹۸﴾
99. Then, when they entered before Joseph, he took to himself his parents, and said: "Enter you in Egypt, if Allah wills, safely."	پھر جب وہ پہنچے یوسف کے پاس تو جگہ دی اس نے اپنے پاس اپنے والدین کو اور کہا داخل ہو جایئے مصر میں اگر چاہا اللہ نے امن کے ساتھ ۔	فَلَمَّا دَخَلُوۡا عَلٰى يُوۡسُفَ اٰوٰٓى اِلَيۡهِ اَبَوَيۡهِ وَ قَالَ ادۡخُلُوۡا مِصۡرَ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيۡنَ ؕ ﴿۹۹﴾
100. And he raised his parents on the throne and they fell down before him prostrate, and he said: "O my father, this is the interpretation of my dream of before. Indeed, has made it My Lord come true. And certainly He was kind to me, when He took me out of the prison, and has brought you from bedouin life after that had sown enmity Satan between me and my	اور اونچا بٹھایا اپنے والدین کو تخت پر اور گر پڑے وہ اسکے آگے سجدے میں ۔ اور اس نے کہا اے میرے باپ یہ ہے تعبیر میرے خواب کی پہلے ۔ یقیناً کر دیا اسے میرے رب نے سچا ۔ اور بیشک اس نے احسان کیا مجھ پر جب نکالا مجھ کو قید خانے سے ۔ اور لایا آپ سب کو گاؤں سے اسکے بعد کہ فساد ڈال دیا تھا شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں میں بیشک میرا رب عمدہ تدبیر کرنیوالا ہے	وَ رَفَعَ اَبَوَيۡهِ عَلَى الۡعَرۡشِ وَخَرُّوۡا لَهٗ سُجَّدًا وَ قَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاۡوِيۡلُ رُءۡيَاىَ مِنۡ قَبۡلُ قَدۡ جَعَلَهَا رَبِّىۡ حَقًّا وَ قَدۡ اَحۡسَنَ بِىۡۤ اِذۡ اَخۡرَجَنِىۡ مِنَ السِّجۡنِ وَ جَآءَ بِكُمۡ مِّنَ الۡبَدۡوِ مِنۡۢ بَعۡدِ اَنۡ نَّزَغَ الشَّيۡـطٰنُ بَيۡنِىۡ وَ بَيۡنَ اِخۡوَتِىۡ اِنَّ رَبِّىۡ لَطِيۡفٌ لِّمَا يَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۰۰﴾

brothers. Certainly, my Lord is Subtle to whom He wills. Indeed, it is He who is the All Knowing, All Wise.”	جس کے لئے چاہے ۔ بیشک وہی ہے جو ہے علم والا حکمت والا ۔	
101. “My Lord, indeed You have bestowed on me of the sovereignty, and taught me of the interpretation of dreams. Creator of the heavens and the earth. You are my protecting Guardian in this world and the Hereafter. Cause me to die in submission, and join me to the righteous.”	میرے رب یقیناً نوازا تو نے مجھ کو حکومت سے اور علم سکھایا تو نے مجھے خوابوں کی تعبیر کا۔ اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے۔ تو ہی کارساز ہے میرا دنیا میں اور آخرت میں ۔ موت دینا مجھے اپنی اطاعت کی حالت میں اور شامل کرنا مجھے نیکیوں میں۔	رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۟ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
102. That is from the news of the unseen that We reveal to you. And you were not with them when they agreed on their affair while they were plotting.	یہ غیب کی خبریں ہیں جو وحی کرتے ہیں ہم تمہاری طرف ۔ اور نہ تھے تم انکے پاس جب اتفاق کیا تھا انہوں نے اپنی بات پر جبکہ وہ سازش کررہے تھے ۔	ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْۤا اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۰۲﴾
103. And most of mankind are not, even if you desire it eagerly, believers.	اور نہیں ہیں اکثر لوگ خواہ تم کتنی ہی خواہش کرو ایمان لانے والے ۔	وَ مَاۤ اَكْثَرُ النَّاسِ وَ لَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾
104. And you do not ask them for it any payment. This is not but a reminder for the worlds.	اور نہیں مانگتے تم ان سے اس پر کوئی صلہ۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت تمام جہانوں کے لئے۔	وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾

105. And how many of the signs are in the heavens and the earth they pass over. Yet they from them turn away.	اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں میں اور زمین میں یہ گذرتے ہیں جن پر سے اور وہ انکو نظرانداز کر دیتے ہیں۔	وَ كَاَيِّنۡ مِّنۡ اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ عَلَيۡهَا وَ هُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾
106. And do not believe most of them in Allah except that they attribute partners.	اور نہیں ایمان رکھتے انمیں سے اکثر اللہ پر مگر یہ کہ وہ شرک کرتے ہیں۔	وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾
107. Then do they feel secure, that there will not come to them an overwhelming of the punishment of Allah, or that will not come upon them the Hour suddenly, while they do not perceive.	توکیا یہ محفوظ خیال کرتے ہیں کہ نہ آپڑے انپر کوئی آفت اللہ کے عذاب کی یا نہ آجائے انپر قیامت کی گھڑی اچانک جبکہ ان کو خبر نہ ہو۔	اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً وَّ هُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾
108. Say: "This is my way. I do invite unto Allah with sure insight, I and whosoever follows me. And Glorified be Allah. And I am not of those who associate."	کہدو یہ ہے میرا راستہ۔ بلاتا ہوں میں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر۔ میں بھی اور وہ جس نے میری اتباع کی۔ اور پاک ہے اللہ اور نہیں ہوں میں شرک کرنے والوں میں سے۔	قُلۡ هٰذِهٖ سَبِيۡلِىۡۤ اَدۡعُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ ؔ عَلٰى بَصِيۡرَةٍ اَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِىۡ وَ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَ مَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾
109. And We have not sent before you except men We revealed to whom from among the people of townships. Have they not then traveled in the land then observed how was	اور نہیں بھیجے ہم نے تم سے پہلے مگر مرد ہی تھے۔ وحی بھیجتے تھے ہم جنکی طرف بستیوں والوں میں سے۔ تو کیا نہیں چلے پھرے یہ زمین میں کہ دیکھ لیتے کہ کیا ہوا انجام	وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِىۡۤ اِلَيۡهِمۡ مِّنۡ اَهۡلِ الۡقُرٰٓى اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ

the end of those before them. And surely, the abode of the Hereafter is the best for those who fear. Do you not then understand.	اُن لوگوں کا جو اِن سے پہلے تھے ۔ اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں ۔ تو کیا نہیں تم عقل سے کام لیتے ۔	عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾
110. Until, when the messengers despaired, and thought that they had been denied, came to them Our help. So We saved, whomever We willed. And can not be averted Our wrath from the people who are criminals.	یہاں تک کہ جب مایوس ہوگئے رسول اور انہوں نے گمان کیا کہ ان سے جھوٹ کہا گیا تھا ۔ آپہنچی انکے پاس ہماری مدد۔ پھر بچا دیا ہم نے جسے چاہا۔ اور نہیں ٹالا جاتا ہمارا عذاب ان لوگوں سے جو مجرم ہیں۔	حَتّٰۤى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَ ظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ؕ وَ لَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾
111. Indeed, there is in their stories, a lesson for men of understanding. It is not a statement forged but a confirmation of what was before it, and a detailed explanation of every thing, and a guidance, and a mercy for the people who believe.	یقیناً ہے ان کے قصے میں عبرت عقلمندوں کے لئے ۔ نہیں ہے یہ بات گھڑی ہوئی بلکہ تصدیق کرتی ہے ان کی جو اس سے پہلے ہیں ۔ اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں ۔	لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰـكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ تَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾